



25th DECEMBER

QUAID DAY

Fortnightly Bulletin

**THE SIALKOT CHAMBER OF
COMMERCE & INDUSTRY**

ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ



sialkot@scci.com.pk



+92 52 4261881-3



www.scci.com.pk



+92 52 4268835-4267919



Research & Development Cell, Sh. Abdul Majid Kapur Block
P.O. Box. 1870, Shahrah-e-Aiwan-e-Sanat-o-Tijarat
Paris Road, Sialkot 51310 Pakistan



Intuitive, high-quality scanning with versatile connectivity

- ✓ **Hi Speed Duplex Color.** Document Scanning Solution
- ✓ **Big productivity with 45ppm/90ipm**
- ✓ **Flexible connectivity** options with LAN, Wi-Fi and USB to PC & Smart devices
- ✓ **Versatile and reliable paper handling** including **passports and ID cards**
- ✓ **Made in JAPAN**




Canon imageFORMULA DR-S150
Outstanding Workgroup Scanner

Let Shirazi Trading help you finding perfect Record Digitization & Archiving Solutions for your Office Needs

DR-G2140/G2110/ G2090

High-Volume
Production Scanner



 **145/120/100ppm (A4)**

DR-6030C

Production Scanner



 **80ppm**

DR-M1060

Document Scanner



 **60ppm**

CR-190i series

Back-Office Check Scanner



190cpm

DR-F120

Document Scanner with Flatbed




DR-C240/C230

Desktop sheet-fed scanner



 **30ppm**

 **45/30ppm**

DR-C225 II/C225W II

Compact Document Scanner



 **25ppm**

 **25ppm**

Canon
Authorised Distributor

SHIRAZI TRADING COMPANY Pvt. Ltd.

LAHORE Branch

DHA Phase-8, Khayaban-e-Iqbal, Karachi.

Tel: +92 21 38704830-41, 35170851-54

Email: stc@stc.atlas.pk Web: www.stc.atlas.pk

Plot No. 67/A, Block XX, Phase III (Commercial),
DHA Lahore.

UAN: +92-42-111 782 242 Email: stclhr@stc.atlas.pk



THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

EDITORIAL BOARD



ARSHAD LATIF BUTT
Executive Editor
Mob: 0300-8610931



DAUD AHMED CHATTHA
Chief Editor
Ph: 052-261881-83



DR. MARIAM SIDDIQA
Editor (Female)
Ph: 052-261881-83

WHAT IS INSIDE

- ➔ President Message. P-04
- ➔ Monthly Activities of Sialkot. P-06
- ➔ Batain Aiwan Ki. P-05
- ➔ Change World Order - P-11

The Sialkot Chamber does not accept any responsibility with regards to the financial standing and business integrity of the firm mention in the Bulletin

For Advertisement **Abdul Rauf**, Deputy Secretary (PUBL) Ph: 052-4261881-3



معزز اراکین جمیہ

السلام علیکم وعلیٰ آلکم وعلیٰ سلمہ اللہ وکرم اللہ وجہہ الکریم

حکومت پنجاب کی جانب سے صوبہ بھر میں لاء اینڈ آرڈر، ٹریفک، تجاوزات کے خاتمہ اور جرائم کی روک تھام کیلئے "پنجاب سیف سٹیڑاٹھارٹی" کے تحت پنجاب کے سات مختلف اضلاع ملتان، بہاولپور، روالپنڈی، لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد اور سرگودھا میں "سیف سٹیڑ" کے نام سے منصوبہ جات شروع کئے گئے ہیں۔ بلاشبہ حکومت پنجاب کا یہ منصوبہ شہروں میں قائم تجاوزات کے خاتمہ، لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کو بہتر بنانے، ٹریفک اور امن وامان سے متعلق مسائل کیلئے ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ یقیناً ان منصوبہ جات کی تکمیل سے نہ صرف شہروں میں جرائم کو کم کرنے میں مدد ملے گی بلکہ اس سے شہروں میں قائم تجاوزات کے خاتمہ، امن وامان کی بحالی اور ٹریفک کے مسائل کو کم کیا جاسکے گا۔

گزشتہ روز میں نے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (DPO) سیالکوٹ، سینئر نائب صدر سیالکوٹ جمیہ اور چیئر مین ڈیپارٹمنٹل کمیٹی برائے کرائم وچ کے ہمراہ اس منصوبہ کے چیف آپریشن آفیسر، ڈی آئی جی جناب محمد کامران خان سے ملاقات کی اور انہیں سیالکوٹ کی برآمدی حیثیت سے آگاہ کرتے ہوئے سیالکوٹ کو بھی اس منصوبہ میں شامل کرنے کی درخواست کی۔ ملاقات کے دوران میں نے سیالکوٹ میں غیر ملکی کسٹمرز، پاکستان میں تعینات غیر ملکی سفارتکاروں اور حکومتی اعلیٰ عہدیداران کی باقاعدگی سے سیالکوٹ آمد کے پیش نظر شہر میں امن وامان کی تسلی بخش صورتحال اور وی آئی بی کی سیالکوٹ آمد کے موقع پر سکیورٹی کے فول پروف انتظامات کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا۔

معزز اراکین! سیالکوٹ پاکستان کا ایک اہم ترین برآمدی شہر ہے۔ یہ شہر اپنی شہرہ آفاق مصنوعات کی برآمد سے 2.5 بلین ڈالر کا قیمتی زر مبادلہ کم کر ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ مزید برآں یہ شہر قیمتی زر مبادلہ کمانے کے علاوہ ٹیکسز کی مد میں بھی سالانہ ایک قابل ذکر ریونیو جمع کروا کر ملکی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔ لہذا سیالکوٹ کا بھی یہ جائز حق و مطالبہ ہے کہ حکومت اس "کماؤ پوت" شہر کی تعمیر و ترقی، سکیورٹی اور امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کرے اور صوبائی و وفاقی سطح پر شروع ہونے والے تمام ترقیاتی منصوبوں میں اس شہر کو شامل کرے۔

مجھے خوشی ہے کہ چیف آپریشن آفیسر جناب محمد کامران خان سے ہونیوالی ہماری ملاقات کافی تسلی بخش رہی اور اس سلسلہ میں انہوں نے ہمیں اپنے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے۔

—

میاں عمران اکبر

صدر

ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ



میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی

ڈالر کا ایک بیگ کہیں گرا پڑا مل گیا۔ انہوں نے کوشش بسیار کی بعد وہ بیگ اصل مالک تک پہنچا دیا۔ ریاض الحق قریشی کو یقین ہے کہ یہ اس نیک عمل کا فیضان ہے جو گولڈ مینیل گروپ کو آرڈر پر آرڈر موصول ہوتے ہیں مگر افسوس کار یگروں کی کمی آڑے آ جاتی ہے اور گولڈ مینیل گروپ کو اپنی حدود کے اندر رہ کر "لیڈر گارمنٹس اور لیڈر پراڈکٹس" تیار کرنا پڑتے ہیں۔

پرسور روڈ پر Gold Panel Group کی وسیع و عریض فیکٹری واقع ہے جہاں ماہر ہنرمند اپنے جوہر دکھاتے رہتے ہیں۔ اکثر ملازمین کا تعلق پاکستان کے دور افتادہ علاقوں سے ہے جن کی فلاح و بہبود کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ان کی رہائش کا اعلیٰ انتظام موجود ہے۔ بھاری تنخواہیں ادا کی جاتی ہیں۔ فیکٹری کے نظام میں ایک ڈسپلن نظر آتا ہے۔

ہم اس امر سے بھی بہت مرغوب ہوئے کہ فیکٹری کے ملازمین کو دوپہر کا کھانا بلاتمیز فراہم کیا جاتا ہے۔ فیکٹری کے درود یوار پر آرائش و زیبائش کے ساتھ اخلاقی اقوال اور فیکٹری کے ضابطے تحریر ہیں۔ ایچھے کردار اور پرفارمنس دکھانے والے ملازمین کو جج عمرہ کی سعادت حاصل ہے۔ علاج معالجہ کی سہولت بھی میسر ہے۔ یوں فیکٹری کے اندر سیٹھی صاحب کے حسن انتظام نے ہم پر حیرتوں کی کیفیت طاری کر دی۔

ہمارے ایک سوال کے جواب میں میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی نے بتایا انٹرنیشنل ٹور tour کے دوران میرے کسٹمرز ایر پورٹ پر میرا استقبال کرنے آ جاتے ہیں۔ میرا سامان اپنے ہاتھوں سے گاڑی میں رکھتے ہیں تو میں شدت جذبات سے مغلوب ہو کر آبدیدہ ہو جاتا ہوں" یہ کہتے کہتے ان کی آواز بھرا سی گئی پھر ایک توقف کے بعد بولے۔۔۔ سچ تو یہ ہے چھٹھ صاحب

"میری اتنی اوقات نہیں ہے جتنی بربت تعالیٰ نے نوازا ہے"

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا

کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

باتیں ایوان کی

اشاعت مکرر

سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے SVP شیخ زوہیب رفیق سیٹھی کے والد میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی مرحوم کی زندگی میں ان پر "باتیں ایوان کی" کے لئے لکھا گیا آرٹیکل

چکر لگاتے رہتے۔ رشتے داروں کو بزنس کرتے دیکھتے تو خیال ابھرتا کہ کاش وہ رموز تجارت سے نابلد نہ ہوتے تاہم وہ مایوس نہ تھے۔ انہیں یقین تھا ایک نیا دن جلد ہی رنگ و نور کی برسات لے کر طلوع ہونے والا ہے۔۔۔ پھر اچانک منظر بدلا جیسے خزاں میں پھول کھل اٹھے ہوں۔ میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک "ایکسپورٹ" بننے کے لئے پر عزم جدوجہد کریں گے۔ چنانچہ جرمنی کا ویزہ لگوا لیا، کچھ سپل ساتھ لئے اور عازم سفر ہو گئے۔۔۔ جرمنی پہنچ کر نامعلوم منزلوں کا مسافر تلاش روزگار کی دشوار گزار پگڈنڈیوں پر چلتا رہا، سفری صعوبتیں سہتا رہا، کوئی اور ہوتا تو گھبرا کے واپس وطن لوٹ آتا، مگر میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی جیسے کوہ پیکر نے تو گویا تہیہ طوفان کر رکھا تھا۔

ایک روز میجر صاحب دیوار برلن کے سایہ میں بیٹھے ستارے تھے کہ اچانک ان کی نظر سامنے ایک جرمن دکاندار پر پڑی جو چند لیڈر گارمنٹس بجائے گا بکوں کے انتظار میں تھا۔ میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی اس جرمن دکاندار کے پاس پہنچے اور مدعا بیان کیا۔ میجر صاحب کی قادر الکلامی کے اثر سے جرمن دکاندار کے کانوں میں آرکسٹرا سا بجنے لگا، وہ میجر صاحب کی طرح جرمن دکاندار بھی کاروباری جزئیات سے نابلد تھا۔ تاہم جرمن دکاندار نے میجر صاحب کے ساتھ مل کر کام کرنے کی حامی بھر لی۔ دونوں نابلدوں کی منصوبہ بندی کاغذ کی ایک کشتی کی مانند تھی جسے سمندر میں اتارا جانا تھا مگر قارئین کرام: جب ارادے نیک ہوں، ولولے انسانیت نواز ہوں اور آگے بڑھنے کی امنگ بھی ہو تو اللہ آسانیاں پیدا کر دیتا ہے۔۔۔ وقت کے دھارے بدلتے رہے اور حالات کا پانسلا پلٹتا رہا جرمن دکاندار اور میجر صاحب دونوں نابلدی کے حصار سے نکل کر "بلند اختر" بن گئے تھے۔۔۔ آج میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی کی کمپنی Gold Panel Group عالمی مارکیٹ میں اپنی ایک الگ خصوصی پہچان رکھتی ہے۔

کہتے ہیں "ہانگ کانگ میں میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی 75 ہزار



تحریر: داؤد احمد چٹھہ
سابق صدر ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

نیکہ پورہ کا علاقہ "نالہ ایک" کے کنارے آباد ہے، جہاں مختلف برادریوں کے لوگ آج بھی ایک گل دستے کی مانند رہائش پذیر ہیں۔ حافظ محمد صدیق نیکہ پورہ کے ایک آسودہ حال تاجر تھے جو کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ 15 جنوری 1955 کو محمد رفیق کی صورت میں رب العزت نے حافظ محمد صدیق کو بیٹا عطا کیا تو حافظ صاحب نے سجدہ ربز ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔۔۔ گھر کے آنگن میں بیٹے کی پیدائش پر بے پایاں مسرت و انبساط کا اظہار کیا گیا۔

حافظ محمد صدیق نے بیٹے کو بچپن ہی میں مذہبی تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا اور پھر اس کی ذہانت و فطانت کا بغور مشاہدہ کرتے ہوئے محلہ کے پرائمری اسکول میں داخل کر دیا گیا۔ محمد رفیق نے قومی ہائی اسکول سے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا اور پھر "مرے کالج سیالکوٹ" میں داخل ہو گئے جہاں سے محمد رفیق نے B.Sc کا امتحان نمایاں پوزیشن میں پاس کر لیا۔ بیٹے کی گریجوایشن کے بعد والد صاحب نے اصرار کیا کہ محمد رفیق کپڑے کی تجارت کرنے میں ان کا ہاتھ بٹائے مگر محمد رفیق زندگی میں کچھ نیا کرنے کی امنگ رکھتا تھا چنانچہ حافظ صاحب بیٹے کے شوق کے آگے رکاوٹ نہیں بنے اور اسے فوج میں بطور کمشنڈ آفیسر بھرتی ہونے کی اجازت دے دی۔

محمد رفیق سیٹھی نے ایک مدت تک فوج میں قابل تحسین خدمات سر انجام دیں لیکن جب وہ اپنے دل و دماغ پر فوج کے گہرے اثرات مرتب کر رہے تھے اور حضرت قائد اعظم کے اصول "ایمان و اتحاد + تنظیم" جیسے سحر کو اپنی شخصیت میں سمیٹ رہے تھے تو اچانک والد صاحب وفات پا گئے۔ تب میجر صاحب کو مجبوراً فوج سے ریٹائرمنٹ لینا پڑ گئی۔

فوج سے ریٹائرمنٹ کے بعد میجر (ر) محمد رفیق سیٹھی کو حصول معاش کی فکر ستانے لگی۔ ایک کشمکش کے عالم میں قرب و جوار کے

MONTHLY ACTIVITIES OF SIALKOT CHAMBER

VISIT OF MR. SHAHID BASHIR, PAKISTAN'S EX-AMBASSADOR TO WTO



Mr. Shahid Bashir, Pakistan's Ex-Ambassador in WTO visited the SCCI on September 28, 2021. He thanked and shared his experience at various positions in public sector and as the Ambassador/Permanent Representative to the WTO. Mr. Khurram Aslam, Mr. Ikram-ul-Haq, Mr. Waqas Akram Awan, Mr. Salman Sheikh and other members discussed the facts about the Surgical Industry of Sialkot, its trade figures, impediments and suggestions for their growth & development. Fact presented by a BBC Report was shared that Sialkot had providing approximately 90% of the metal-based surgical instruments around the globe. Govt. should be supported in imports of technical machinery either new or used machines to enhance the production capacity as well as the quality of the surgical products. It was discussed that joint ventures should be promoted on Government level in order to bring the foreign investment and to work on import substitutes. It was also discussed that Sialkot Industry was combating for its survival but with certain support, this city can do wonders due to its actual potential. Furthermore, Raw-Material Bank should be established to minimize or eliminate the issues regarding availability of desired quality materials on justified price.

Mr. Shahid Bashir, Pakistan's Ex-Ambassador to WTO thanked for the feedback by the Sialkot Chamber and also acknowledged the inputs of Sialkot Surgical Industry to design and refine the research project. Mr. Ikram-ul-Haq thanked Mr. Shahid Bashir, Pakistan's Ex-Ambassador to

WTO for his visit to discuss an important matter and assured that the required information would be provided to him at the earliest. He also thanked all the participants for their inputs.

MEETINGS ON TRADE DELEGATION TO TURKEY DELEGATION



A meeting was held on 11th October 2021, Chaired by Mr. Khuram Aslam, Former Senior Vice President, on Turkey Delegation. During the meeting Mr. Aslam briefed about the hotel booking and advised the Delegates to confirm their air tickets as soon as possible. He further inquired about the status of Visas of Delegates. He shared that a supporting letter from Sialkot Chamber of Commerce and Industry was also written to Consul General of Turkey in Lahore to issue visas to applicants. He added that COVID-19 PCR test should be done within 48 hours before taking the flights and mentioned the documents to be kept during the trip. He shared that the final schedule of the meetings will be shared once received from the Consul General of Pakistan in Istanbul.

MEETING ON TRADE DELEGATION TO UKRAINE DELEGATION

Meetings were held on 11 Oct & 16 Oct 2021 at SCCI to discuss the SCCI's Trade Delegation to Ukraine. 1st meeting was organized to discuss the execution of Trade Delegation. Mr. Khuram Aslam, Former Senior Vice President, presided the meeting to discuss the Ukraine Delegation and discussed about the status of Visas of Delegates and Air Tickets booking of the Delegates.

MONTHLY ACTIVITIES OF SIALKOT CHAMBER

Mr. Khuram Aslam, Former SVP, chaired another meeting on 16th October 2021, wherein he informed with the Delegates should get their COVID-19 PCR test 48 hours before the flight. He also shared that the hotel booking had been completed by the Embassy of Pakistan and details would be shared on WhatsApp group of Delegation. Three members Committee will look after the expense of the Delegation; whereas, refund policy was also elaborated in detail.

MEETING WITH MR. FARRUKH H. KHAN, CEO/MD OF PAKISTAN STOCK EXCHANGE



Mian Imran Akbar, President SCCI welcomed Mr. Farrukh H. Khan, CEO/MD of Pakistan Stock Exchange (PSX) to visit the Sialkot Chamber on October 21, 2021. He expressed his satisfaction that Pakistan Stock exchange was being led by Mr. Farrukh who was an experienced economist and provided his services in privatization of various organizations, guiding in financial matters and bringing international investment to Pakistan, he added. He addressed the audience that SMEs were considered important in the entire world as they boosted the industrial economy, provided employment, enhanced skills of laborers, equally distributed wealth and promoted trade. Sialkot considered as the center of SMEs and they had been offering their best to develop the cottage industry, the goods manufactured in Sialkot carried global reputation and demand in international market. The President stated that, even though the Covid-19 pandemic damaged the big economies, the Sialkot export-oriented sector experienced growth and earned more than 2.5 billion USD foreign exchange to support the

economy of Pakistan. "Pakistan Stock exchange had played its role well to bring investment to SMEs to increase their capital and valuation of assets", he added.

Mr. Farrukh H. Khan thanked the SCCI and invited participants to visit Pakistan Stock Market at Karachi to get introduction and awareness about capital market. He told about the PSX had the vision to provide a fair, transparent and efficient marketplace to facilitate capital formation for the benefit of all stakeholders. PSX had achieved many milestones such as in June 2017, 20% stake of PSX was acquired by the general public by public offering. PSX ownership was shared between China Financial Futures Exchange, Shanghai Stock Exchange, Shenzhen Stock Exchange, Pak-China Investment Company Limited and HBL, where patterns of shareholding were divided into 40% to Chinese Consortium and 60% General Public, Corporate Entities & Other Foreign Investors, he added. He shared about the role of PSX in the economy as a capital provider to the businesses, growth indicator, and a source to attract foreign exchange/capital etc. Companies listed on PSX provided employment and benefits to millions of Pakistanis and their families and generated significant tax income to the Government of Pakistan.

DEPARTMENTAL COMMITTEE ON GARRISON HQ/CANTONMENT BOARD AFFAIRS

Meeting of Departmental Committee on Garrison HQ/Cantonment Board Affairs was held October 23, 2021 and chaired by Sheikh Zahid Hameed, Chairman Committee. He mentioned the names of previous five Presidents and acknowledged the learning from the last five tenures. He gave a presentation to describe the previous performance of the Committee for the members. He shared pictorial views of some areas and also shared his suggestions regarding the commercialization of the area on Khawaja Safdar Road. He also shared his idea about the Cantonment Board Dispensary to collaborate with the Cantonment Management with the aim to upgrade the dispensary for providing the quality medical facility to the residents of

MONTHLY ACTIVITIES OF SIALKOT CHAMBER

Cantonment Area. He also told the house about the movable cold box for dead bodies was available in the graveyard near coca cola factory. He stressed that the SCCI's Departmental Committee on Garrison HQ/Cantonment Board Affairs should be focused on the above-cited concerns as well as the improvements, with the support of all the members and high-up's of the Chamber.



Members appreciated the performance of the Committee & Chairman and shared their valuable suggestions for above-discussed matters. The proposed project about the up gradation of Cantonment Board Dispensary was appreciated. Members recommended that it would be more effective that Minutes of the Meetings would be shared with the Cantonment Management to communicate the current matters & concerns to them on regular basis.

MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON CRIME WATCH / CYBER CRIME/CPLC

Mr. Nasir Saleem Mirza, Chairman presided the Committee meeting on October 25, 2021. He discussed the issues regarding Law & Order and Traffic Management System in Sialkot in order to facilitate business community and citizens. He also emphasized to establish a "Driving license Desk" at Sialkot Chamber for facilitation of Members. The Chairman invited suggestions and proposals from the committee members for the improvement of traffic management system and committee performance.

Members congratulated the Chairman on assuming Charge as Chairman Committee and suggested that the awareness lecture should be

arranged in different Schools and Colleges in which ASP, DSP Traffic Police and Representative of Chamber may deliver the lecture and educate the students for observing traffic rules; whereas, members also shared their suggestion regarding the traffic management, low manpower in traffic police, number of parking stands tenders issued by TMA on almost all roads of Sialkot and poor road constructions etc.



Mr. Zohaib Rafique Sethi, Senior Vice President SCCI endorsed to arrange awareness seminars for public. In conclusion, the Chairman assured that all above said recommendations would be workable but time taking; therefore, all the committee members should extend maximum cooperation for early resolution of the problems of the members of Sialkot Chamber.

MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON ACCOUNTS

The First meeting of Accounts Committee was held on October 21, 2021 wherein Mr. Malik Naseer Ahmed, Chairman, welcomed all the members. The Chairman encouraged the new members to joining the Committee. Accounts of the Chamber for the month of September, 2021 were reviewed and suggestions for betterment were given for the approval of the Executive Committee.



Women Chamber of Commerce & Industry, Sialkot



Women Chamber of Commerce & Industry, Sialkot, is established in 2021 with a goal to provide full support and assistance to the existing as well as upcoming Women Entrepreneurs. WCCIS believes that women in our community deserve a platform that can provide practical solutions to their problems, expand their vision and identify opportunities for them.

Women owned businesses are still in the minority, and the hurdles faced by women who have embraced entrepreneurship are vast and often very different from those experienced by their male counterparts in Sialkot. To shed light on some of these disparities, and to promote, stimulate and protect the key challenges women entrepreneurs face, it was the need of the hour to establish the Women Chamber of Commerce & Industry, Sialkot.

WCCIS goal is to promote, aid, develop the economic interest of women in general and those engaged in trade, industry and services in particular; create an enabling environment for Women Business Community; Build the institutional capacity of agencies involved in Women Entrepreneur's development and gender equality for all; Develop tools and support services for women businesses.

WCCIS follows a "Development & Rights-based Approach" which aims to satisfy the practical needs of Women Entrepreneurs. To make sure the assistance provided to the members for their facilitation as well as to organize events such as Exhibitions, educational seminars/workshops to educate and train the female business community in order to help them in enhancing their exposure, for capacity building and raising awareness amongst them.

WCCIS will assist in developing the spirit of entrepreneur-

ship among women by creating and providing an environment that would be encouraging for the development of women entrepreneurs in Sialkot. Therefore, it would be helpful for women entrepreneurs in establishing and consequently expanding their business at the national as well as at the international level.

With the social constraints and traditional taboos on Women's Entrepreneurship, it was the need of the hour to provide them a forum for themselves that could voice their opinions and could help them gain an integral spot in economic development. The sole purpose for the establishment of the Women Chamber of Commerce & Industry, Sialkot is to serve and offer a platform that provides recognition as well as clout to assert women's economic and legal rights.

With the cultural advancement 'Women Empowerment' is now becoming part and parcel of the Pakistani Society, where due to the awareness created by Women Social workers they have made people accept the fact that women play a pivotal role in establishing and grooming the society not only at domestic level but at the economic and global level. This feature recently added to society has made people consider and prioritize women's existence in society with not just a mere piece of the body but as a significant individual whose existence matters to every sector.

We also conclude that the economic empowerment of women, the clout, comes from being together on a platform that provides the support services and to be able to raise their voice and that was the Women Chamber of Commerce & Industry. It provides formidable effectiveness to women and gives them economic emancipation.

In the end, as per the mission of the Women Chamber of Commerce & Industry, Sialkot our focus is to enhance entrepreneurial skills among Women of Sialkot by providing them easy access to resources for starting and growing their businesses. WCCIS is always striving to work for promoting & facilitate women entrepreneurs and their businesses. By broadening the vision of the Women Chamber to encourage women's empowerment and to support women entrepreneurship; it is also necessary to focus on the well being & the prosperity of rural women.

Dr. Mariam Siddiqua

Founder President

Women Chamber of Commerce & Industry, Sialkot

سائبر کرائم سے متعلقہ ضروری معلومات

معزز اراکین چیمبر!

دور جدید میں روزمرہ زندگی کی بہت سی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انٹرنیٹ پر انحصار ہماری مجبوری بن چکا ہے۔ ایسے میں جرائم پیشہ عناصر انٹرنیٹ کو اپنے ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے اور روزانہ کی بنیاد پر نت نئے راستے اور فارمولے نکالتے رہتے ہیں۔ آج کل پاکستان کے اندر ایک نئی قسم کا سائبر اسکیم تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے، جسے تکنیکی طور پر "VISHING" کہا جاتا ہے۔ اس میں کال کرنے والا اپنے آپ کو پاکستان کی کسی نامور کمپنی یا بینک کا نمائندہ ظاہر کرتے ہوئے مختلف حیلوں بہانوں سے آپ کی کاروباری و بینک اکاؤنٹ سے متعلقہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کال کرنے والے آپ سے درج ذیل طریقوں کو اپناتے ہوئے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں:



وہ کسی بینک یا کسی معروف کمپنی کا نمائندہ ظاہر کرتے ہوئے آپ سے پین کوڈ

اے ٹی ایم Password یا آن لائن بینک سے متعلقہ username یا Password پوچھ سکتا ہے



وہ آپ کی پہلے سے کسی ویب سائٹ پر موجود نامکمل معلومات کی مدد سے آپ کو ٹریپ کرنے کی کوشش کر سکتا ہے

ایسا کال کرنے والا اکثر ایمرجنسی ظاہر کرتے ہوئے آپ سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے



درج ذیل ہدایات آپ کو سائبر اسکیم سے محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں



کال کے دوران کال کرنے والے کی شناخت کو چیک کرنے کی کوشش کریں



ایسی کال موصول ہونے کی صورت میں کال وصول ہونے کا ٹائم، تاریخ فون نمبر اور کال کا نام وغیرہ جو بھی معلومات آپ کے پاس موجود ہیں اس سے اپنے کارپوریٹ ہیلپ ڈیسک کو مطلع کریں۔

کال کرنے والے آپ کو اپنے بینک اکاؤنٹ کی configuration تبدیل یا شیئر کرنے کیلئے کہے تو ہرگز اس پر عمل نہ کریں۔



اپنے تمام سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور آن لائن بینکنگ کے لیے جہوں نمبروں اور علامتوں کے امتزاج پر مشتمل Password بنائیں



اپنا Password، username، پین کوڈ یا ایسی دیگر معلومات ٹیکسٹ میسج یا فون کالز کے ذریعے ہرگز شیئر نہ کریں

ہوشیار رہیں محفوظ رہیں



اگر آپ کو ایسی کوئی مشکوک کال، ای میل، میسج یا ویب پیج نظر آئے جہاں آپ کی ذاتی یا مالی معلومات طلب کی جاتی ہیں تو جواب نہ دیں بلکہ فوراً ڈیلیٹ کر دیں

میاں عمران اکبر

صدر، ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

CHANGING WORLD ORDER



By Prof. Safdar Sandel

Within little more than a year (since January 2020) the world has undergone a drastic change. No one could have imagined a complete devastation of the most advanced health system achieved by man in the past century, by having to face a sudden fall of COVID -19 on the world which made its large population succumb to death and un-paralleled grief. The tragedy has not ended yet and is re-surging its head again and again like a sea-monster.

Even more devastating has been its effects on the human activity, loss of industrial pace and growth, poverty among the masses, rise in beggary and sufferings. No one could imagine or anticipate, overnight collapse of industries, airlines and tourism including, that the oil-dependent economies would suffer irretrievable rise in losses : that the West would be forced to yield to China (and the East): and that the myth of Indo-Pacific , designed to contain China would decipher, resulting in the 'containment of India' instead, along with the fall of the infamous Trumpian anti-Islamic period, pinning hopes on Biden who prefers diplomacy against brinkmanship – a negation of Trump's thought process. We seem to be passing through a gigantic phase of global change. Much like the period of the two World Wars, or the collapse of the Soviet Union in 1991; history bears witness to the fact that an alteration in the global power structure necessarily affects the governance systems of its corollary states.

A merely hundred years ago, the world was unrecognizably a different place. Europe and the Middle East were predominantly split between the Austro-Hungarian Empire, the British Empire, the Ottoman Caliphate and the French pockets of power. Russia, China and Japan had empires of their own. India which had been ruled by Mughal Emperors for centuries now belonged to the British (which personally, I abhor, because they intentionally made the continent poor, uneducated and backward). And this “empire” structure

of the ruling powers also dictated the manner in which local governments operated. Raj, Khilafat and Kingship were the accepted norms. Democracy was not the mantra of any people. The only exception, at the time was the United States, whose influence did not extend beyond its oceanic boundaries. The First World War changed the whole scenario. The Ottoman Empire, along with its Khilafat structure, was entirely obliterated. The Austro-Hungarian Empire disintegrated, giving way to German Austria, Hungarian Republic, Czechoslovak Republic, and the spinning off of Croatia, Serbia and parts of Romania.

The United States, which had just arrived at the international scene, was not yet the power we see today. And its governance structure, an open democracy, had not been proclaimed as the preferred form of State structure across most parts of the world. Then came the Second World War and its decisive victory for the Allied Forces. This victory abolished the “Empire” structure of the old, ushering in the age of democracy. Japan effectively shed its cloak of Kingship, under American dictate, and adopted western governance structures. Even the British Empire, which was among the victors of the Second World War, could no longer retain its empire status, and chose the allied form of democratic enterprise. The self-coined name of 'Great Britain' had to be shed away as no other people of the world reconciled with this mentality of self-aggrandizement. Importantly, as empires crumbled, so did Britain, the ruling powers carved out a new map of the world. Israel was born mischievously by the British out of thin air. The Middle East was [literally!] split across borders that the Queen drew at the back of a napkin. The Indian sub-continent was split through borders drawn by the Viceroy—in many places, against the will of the domestic people. A highly inexperienced official named Radcliffe was assigned the job, who intentionally and upon instructions of his boss, drew combustible borders. Parts of Africa were split into smaller nation States. And institutions such as the United Nations (and other Western alliances) were established to institutionalize the allied power structure.

Importantly, the Western global powers, which redrew most of the global map at their whim, also guaranteed the sanctity of the new borders—either directly or through their proxies. For almost four decades after the Second World War, the only real challenge to Western hegemony was the Soviet Union. Within the territories controlled by the Soviet Union, the 'American democratic enterprise' was resisted. These territories--from Eastern Europe took their governance lead from the communist-state- structure of the Soviet Union. Fall of the Soviet

Union, in 1991, once again resulted in re-making of International boundaries. The eastern part of the Soviet Union was carved into 18 different international territories. Each of these borders was redrawn with the consent of the only remaining super power (the United States). And the consequent governments formed within these territories, also took their lead from the United States. Collapse of the Soviet Union ushered in the age of a unipolar world. For the first time, since the Roman Empire, the world was 'dominated' by a single country: the United States. This extraordinary turn of events ushered in the age of American Imperialism. Since 1990, the United States has enjoyed almost hegemonic power. It has invaded countries at whim, ousted governments it did not like, brought in army dictators who would easily obey them than the elected assemblies, even when the domestic population did not want it—e.g. changes in Afghanistan, Pakistan, Iraq and Greece, and several others. The US is still working on the same spree.

International governance bodies (e.g. IMF) forced countries to undergo reforms that suited the United States and to adopt American style of governance. Those who followed the American lead were rewarded (South Korea, India etc.). Those who differed (e.g. Venezuela, Iraq, Syria, Libya etc.) were punished. But 2020 seems to have changed all that. Crippled by the spread of COVID-19 and having been drained off, its global energies during ill-conceived wars, Donald Trump's reactionary “American First” policy—which shuns the idea of an inclusive American Dream—resulted in withdrawal of American hegemonic global influence. Trump's xenophobic Islamophobia has further disillusioned the Muslim world from the US. And American withdrawal has prompted competing interests to fill this vacuum. In Syria and Lebanon, for instance, France and Russia are already more important to the local power structure than America is. Countries like UAE, Qatar and Pakistan are looking east, towards China and Russia, for their long term goals.

In particular, the rise of China, which was slow and sluggish till recently, has gained tremendous pace during the course of Coronavirus epidemic. As the West reels from the effects COVID-19 and America loses itself to the madness of domestic strife, China is gaining ground in the South China Sea, as China asserts its claim on various territories (including Taiwan), American influence is dwindling. Maintaining status quo in the South China Sea may require the United States to threaten military conflict. One that the Americans are not sure they can win, despite the recent fanciful 'QUAD' pact signed between US, Australia and India. The latter has been humiliated by China in Ladakh, to make feel their presence in the hot bed sea of the South. China's swift

aggression in Ladakh and a speeding up of CPEC projects (despite COVID – 19 lockdown) is a testament to the Global repositioning of China. A global reset is afoot. And the new age of “Look East” is about to start. Pakistan stands at the gaining end. Already, institutions such as WHO and even the EU are no longer in the strangle of American influence. This shift in global power has real consequences for international boundaries that were artificially drawn across the Middle East and even whole Asia. The powers that created those boundaries and guaranteed their sanctity can no longer do so. And places like Hong Kong, Taiwan, even Ladakh, are a perfect example of this. As China decides to consolidate its control over these areas, will the US risk a war to liberate them? If China stays in Ladakh, or expands its dominion across the Indian border through Nepal, will the United States and its friends come to the aid of India? Will they fight a war to jeopardize CPEC, or the larger Belt and Road Initiative? The answer is big NO; given the worst bad effects of COVID – 19 in the West and the humiliating ouster of Trump in the U.S which has followed a strong bilateral cooperation between Iran and China which seems impregnable. Lately, there has been an origin and spread of the new 'UK- Virus' as its third phase which has proved to be more lethal and has lately encircled the whole West where the situation is grimmer. Resultantly, the haughty posture of the past has minimized and will diminish with the time. The UK-Virus has reached Pakistan too with velocity. Pakistan though stands better in the ratings of COVID in deaths and affectless of COVID than India, Bangladesh, Germany, France or many other countries, but look at the mean nature of the UK, who have banned flights to and from Pakistan in particular for no other than their own UK- Virus reason.

History bears witness to the fact that the rise of a new global power usually results in the corresponding spread of its peculiar governance structure too. Like the structure of the “Empires” in the time of First World War and the structure of American democracy, in the post Second World War period are before us. 2021 may be the first year of the rise of the East. And this new world order, which seems to be evolving before our eyes today, will have profound impacts for Pakistan and its assumingly dysfunctional democratic enterprise. In the months and years to come, countries in our region (and perhaps across the world) may be forced to pick sides between the United States and China. Those who come to the Chinese Camp may also have to grow out of the borrowed American model of democracy and follow something closer to the “Chinese model” – where a loose democracy is coupled with a decisive writ of the State.

-X-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-

JOB WANTED

ABDULLAH KHAN

Railways loco shed Colony, Pashawar Cantt. Phone: 0345-0919772
BSC+ working experience as Administration

MUHAMMAD FAZEEL SHEHZAD

H.# 2070, Maher Street Hassan Pura new Miana Pura Sialkot.
Mob: 0331-6195879
BSCS+ working experience as Administration+Web Developer+Teaching

ABU BAKAR BASHIR

Nangal Mirza Pasrur, Sialkot
Phone: 0341-9804708
I.Com+ working experience as Accounts Department.

MOHAMMAD RAFAQ

Pacca Garha, Sialkot
Mob: 0331-5138494
I.Com+working experience as AutoCAD.

MOHAMMAD IKHLAQ

Pacca Garha, Sialkot
Mob: 0333-1485782
I.Com+working experience as Internal Worker.

ALI JAWAD

Marakiwal, Sialkot

Phone: 0344-6361420

Bachelors+working experience as Record Keeping/Supervisor.

MUHAMMAD ARSAL

Gali Nawab Din Wali, Shahab Pura Sialkot, Phone: 0315-8515209
F.A+ Computer Skills

SAQLAIN AFZAL

Pasrur Road Daska, Sialkot
Phone: 0322-7292836
B.SC+ working experience as Quantity Surveyor

ABDULLAH KHAN

Railways loco shed Colony, Pashawar Cantt, Mob: 0345-0919772
BSC+ working experience as Administration

AHMED ALI

Jamkey Cheema Kotly Kokian Daksa Sialkot. Mob: 0315-8011059
Electrical Diploma+ working experience as Electration

ASAD ASHRAF

Mohallah Hunter Pura Sialkot.
Phone: 0307-6977823
B.Com+ working experience as a Supervisor/Cashier

SHAHBAZ ALI ANJUM

Pacca Garha Sialkot.

Phone: 0309-6225332

B.AA+ working experience as a Manger Export & Import

MUHAMMAD RAFIQUE

Defence Road Sialkot.
Phone: 0305-6219259
Msc(Zoology)+ working experience as Export Dept & Teaching Filed.

SHAHBAZ ALI ANJUM

Pacca Garha Sialkot.
Phone: 0309-6225332
B.AA+ working experience as a Export & Import Manger.

UMER AFZAL

Rang Pura Sialkot.
Mob: 0300-4226293
BS (Software Engineer)+ Working Experience in IT Department.

KASHIF JAVAID

Sialkot. Mob: 0306-0817991
B.A+ Working Experience as Data Entry Operator

IMRAN ALI

Bhoth Sialkot-Mob: 0310-7642699
B.Com) + Working Experience in Accounts Department.

MAHAM JANNAT

Sialkot.Mob: 0307-6269200
FSc + Computer Skills

JOB OPPORTUNITY

R&D AND SOCIAL MEDIA OFFICER

QUALIFICATION: IT Graduate

JOB RESPONSIBILITY:

Candidates must possess command on English Language and comprehension with basic understanding of Trade and Commerce along with proficient skills in computer applications.

EXPERIENCE: 3-5 year experience in reputed organizations.

SALARY PACKAGE: Attractive salary package. Only short listed candidates would be called for test / interview.

APPLICATIONS WITH COMPLETED DEGREES WOULD BE ENTERTAINED.

Interested candidates may apply on plgmeaskt@gmail.com

SECRETARY PLGMEA

BASF, Building Main Defence Road, Sialkot, Ph: 052-3524401-03

inspect

Certification - Inspection - Training - Verification



OFFERS CERTIFICATIONS

ISO 9001:2015

ISO 14001:2015

ISO 45001:2018

ISO 22000:2018

ISO 27001:2013

R de R Pakistan

T-8, Ahmad Arcade, 161-Ferozepur Road, Lahore, Pakistan

Tel: +92-42-37423436-37 Cell: +92-321-8181689

E-mail: cipk@brain.net.pk

EXPORT MANAGER REQUIRED

Export Manager Required for a Shoes Manufacturing Company located at Small Industries Estate, Sialkot.

The candidate must be able to handle all the Import/Export procedures independently including Temporary Import, Customs, Rebate and Bank Matter's also very experienced in Correspondence with Foreign Customers and Suppliers.

CONTACT:

Raja industries (pvt) ltd.

Imran Akbar (0300-8618161)

E-mail: rajaindustry@rajaxshoes.com

JOB OPPORTUNITY

INDUSTRIAL ENGINEER (ONE)

Qualification: Minimum B.S (Experienced person will be preferred)

CONTACT

Please apply/call at:

Info@fscandino.com Mob: 0300-8616130

Contact Person: **Sarfraz Bhatti**

**AVN
SYSTEMS
PAKISTAN**

GET QUICK TRAINING & CERTIFICATION

www.avnsystems.com.pk

ISO 9001

ISO 2200

ISO 14001

ISO 2700

ISO 45001

ISO 29001

ISO 13485

ISO 22301

ISO 50001

CFDA



CE MARK

EU Rep

HACCP

FSSC

MDR

BSCI

PPE

SEDEX

UDI

SA8000

Sialkot Office

Lahore Office

Islamabad Office

Karachi Office



Durrani Town, Defence road,
Adjacent Aslam Medical Complex,
Sialkot 51310 Pakistan



Ph: +92 523242839
Mobile: +92 320 0600651



Email: Maria@avnsystems.com.pk
: avnsys@gmail.com



42-H, Gulberg iii,
Lahore, Pakistan.



Phone: 042-35836688
Mobile: +92 323 9614339



Email: Maria@avnsystems.com.pk
: avnsys@gmail.com



Basement 2, Unit No.2,20-D
G-8 Market, Islamabad



Phone: +92 51-2340185
Mobile: +92 3345132410



Email: Maria@avnsystems.com.pk
: avnsys@gmail.com



B-51, Gulshan-e-Hadeed,
Phase-1, Bin Qasim
Karachi-75010



Phone: +92 333 3113169
Mobile: +92 323 9614339



Email: Maria@avnsystems.com.pk
: avnsys@gmail.com

نوٹس برائے تجدید رکنیت برائے سال 2022-2023

ایوان ہذا کے تمام ممبران کو بذریعہ نوٹس آگاہ کیا جاتا ہے کہ انکی ممبر شپ کی رکنیت کی مدت 31 مارچ 2022ء سے ختم ہو رہی ہے۔ لہذا تجدید رکنیت برائے سال 2022-23 مورخہ 01 فروری 2022ء سے شروع ہو کر 31 مارچ 2022ء تک جاری رہے گی۔ اس سلسلہ میں تجدید رکنیت کا بل برائے سال 2022-23 عنقریب آپ کو ارسال کر دیا جائے گا۔ تجدید رکنیت کیلئے لازمی ہے کہ فیس مقررہ مدت میں بمعہ آخری سال کی انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کا ثبوت اور سیلز ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کا ثبوت، اگر لاگو ہو، بھی چیمبر ہذا میں جمع کروانا ہوگا۔ جو ممبر سالانہ فیس جمع کروانے کے باوجود انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس کے گوشوارے جمع کروانے کا ثبوت مہیا نہ کر سکیں گے۔ چیمبر ہذا کے قوانین کے تحت ان کا نام ووٹرز لسٹ میں شامل نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ آئندہ الیکشن میں حصہ لے سکیں گے۔

نوٹ

- (1) کارپوریٹ ممبر سے 600 روپے اور ایسوسی ایٹ ممبر سے 300 روپے بابت ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ چارجز وصول کئے جائیں گے۔ اگر آپ نے اس مدت میں کچھ رقم متعلقہ ایسوسی ایشن میں جمع کرا چکے ہیں تو ادا شدہ رقم کی رسید کی فوٹو کاپی جمع کروا کر موجودہ رقم سے منہا کروا سکتے ہیں۔
- (2) چیمبر قوانین کے تحت فرم یا کمپنی کی طرف سے ووٹ ڈالنے کا حق صرف کمپنی یا فرم کے مالک یا نامزد کردہ، حصہ دار یا ڈائریکٹر کو حاصل ہوگا۔

تبدیلی نامزد نمائندہ

نئے قوانین کے تحت ممبر فرم اپنا نامزد نمائندہ الیکشن شیڈول کے اعلان کے تین دن کے اندر تبدیل کر سکتے ہیں۔

سیکرٹری جنرل

ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

OYSTER COURT

LUXURY RESIDENCES

LAHORE



KEYSTONE
PROPERTIES

Discover An Ultra Luxurious Fashion Lifestyle At Lahore's Premier Residential Address.

SALES INQUIRIES

+92 306 197 4526

RENTAL INQUIRIES

+92 303 786 2441

UAN CONTACT

+92 42 111 000 539

WWW.KEYSTONEPK.COM | SALES@KEYSTONEPK.COM

